Session 20
Sitting 06

[TO BE INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the National Accountability Ordinance, 1999 (XVIII of 1999)

WHEREAS it is expedient further to amend the National Accountability Ordinance, 1999 (XVIII of 1999), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement**.- (1) This Act may be called the National Accountability Ordinance (Amendment) Act, 2015.

2. **Omission of section 28, Ordinance XVIII of 1999**.- In the National Accountability Ordinance, 1999 (XVIII of 1999), section 28 shall be omitted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

National Accountability Bureau is an investigation agency like the Federal Investigation Agency whose appointments are governed by the Civil Servants Act, 1973 and the Federal Public Service Commission. The employees serving in the National Accountability Bureau are Government servants who hold civil posts in connection with the affairs of the Federation. Article 242 of the Islamic Republic of Pakistan empowers the Majlis-e-Shoora (Parliament) to establish the Federal Public Service Commission for civil posts in connection with the affairs of the Federation and accordingly, to ensure transparency in the selection of civil posts in connection with the affairs of the Federation, the Parliament has established the Federal Public Service Commission. Since the National Accountability Bureau is not a body corporate, all recruitments should be made through the Federal Public Service Commission and their terms and conditions be regulated by the Civil Servants Act, 1973.

2. The Bill seeks to achieve the aforesaid object.

Sd/-
Mr.MUHAMMAD AYAZ SOOMRO,
Member, National Assembly.

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لیے]

قومی احتساب آرڈیننس، ۱۹۹۹ء (نمبر ۱۸ مجریہ ۱۹۹۹ء) میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے قومی احتساب آرڈیننس، ۱۹۹۹ء (نمبر ۱۸ مجریہ ۱۹۹۹ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

لہٰذا بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ __مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔__ (۱) ایکٹ ہذا قومی احتساب آرڈیننس (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۱۵ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ __آرڈیننس نمبر ۱۸ مجریہ ۱۹۹۹ء کی دفعہ ۲۸ کی ترمیم:۔__ قومی احتساب آرڈیننس، ۱۹۹۹ء (نمبر ۱۸ مجریہ ۱۹۹۹ء) کی دفعہ ۲۸ حذف کردی جائے گی۔

__بیان اغراض ووجوہ__

قومی احتساب بیورو وفاقی تحقیقاتی ادارہ کی طرز کا ایک تحقیقاتی ادارہ ہے جس کی تقرریاں دیوانی ملازمین ایکٹ، ۱۹۷۳ء اور فیڈرل پبلک سروس کمیشن کے تحت عمل میں آتی ہیں۔ قومی احتساب بیورو میں خدمات سرانجام دینے والے ملازمین سرکاری ملازمین ہوتے ہیں جو وفاق کے امور کے سلسلے میں سول اسامیوں پر فائز ہوتے ہیں۔ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کا آرٹیکل ۲۴۲ مجلس شوریٰ (پارلیمنٹ) کو یہ اختیار تفویض کرتا ہے کہ وہ وفاق کے امور سرانجام دینے کے سلسلے میں سول اسامیوں کے لیے فیڈرل پبلک سروس کمیشن قائم کرے اور حسبہٗ وفاق کے امور سے متعلق سول اسامیوں کے انتخاب میں شفافیت کو یقینی بنائے لہٰذا پارلیمنٹ نے فیڈرل پبلک سروس کمیشن قائم کیا ہے۔ چونکہ قومی احتساب بیورو ایک کارپوریٹ ادارہ نہیں ہے لہٰذا تمام بھرتیاں فیڈرل پبلک سروس کمیشن کے ذریعے کی جانی چاہیں اور ان کی ملازمت کی قیود و شرائط دیوانی ملازمین ایکٹ، ۱۹۷۳ء کے ذریعے منضبط ہونی چاہیں۔

۲۔ بل ہذا کا مقصد مذکورہ بالا اغراض کا حصول ہے۔

دستخط/۔

جناب محمد ایاز سومرو

رکن، قومی اسمبلی